THE NOBLE QURAN　　　　**قرآن عظیم**

ETYMOLOGY DRIVEDلفظ قرآن اسم مشتق ہے جو مَصدر قَراء سے بنا ہے۔

قرآن کے لفظی معنی ہیں لکھا ہوا، لکھائی، تلاوت کیا گیا پڑھا گیا۔ یہ دنیا میں

سب سے زیادہ مقدّس اور پڑھی جانے والی کتاب ہے۔

1۔ پورا قرآن پاک 23 سال 5 ماہ اور 14 دن میں نازل ہوا۔ سب سے پہلی وحی ماہِ رمضان کی 27ویں شب میں

حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ نازل ہوئی۔

2۔ با اعتبار نزُول قرآن مجید کی پہلی سورت سورہ علق (96) اور آخری سورہ اَلنّصر (110) ہے۔

3۔ قرآن کی زبان "عربی" ہے نزول کے وقت اس میں زیر، زبر اور پیش نہیں تھے۔ حجّاج بن یوسف AD 661

میں پیدا ہوئے تھے۔ تعلیم و تربیت سے فارغ ہو کر بنی اُمیّہ کی خلافت میں بہت طاقت ور سیاست داں اور وزیرِ دفا

تھے۔ انہوں نے قرآن پاک میں زیر زبر اور پیش لگائے اور ان کے ساتھی ابو الاسود نے آیت کے نشان گول

(0) مقرر کیا۔ اس طرح قرآنکریم کا پڑھنا آسان ہو گیا۔ آج بھی چند عرب ممالک میں قرآن بغیر حرکت اور

تنوین کے ملیگا۔

4۔ قرآن مجید میں ایک لاکھ پانچ ہزار چھ سو اسّی نقطے 150680، پانچ سو اٹھّاون، 558 رکوع، چھ ہزار چھ سو چھیا

سٹھ 6666، یا 6323 آیات اور ایک سو چودہ 114 سورتیں ہیں۔

غیر عرب کی سہولت کے لئے قرآن کو سات 7 حصّوں میں تقسیم کر دیا ہے جسے مَنزِل کہتے ہیں یعنی قرآن سات

7 مَنزِلوں میں ہے۔ اور تیس 30 پارے ہیں۔ قرآن میں تین لاکھ، تیّئس ہزار سات سو ساٹھ 323760، حروف

ہیں۔ اللہ کا لفظ دو ہزار چھ سو اٹھّانوے 2698، رحمان ستّاون 57 مرتبہ اور رحیم کا لفظ ایک سو چودہ 114 مرتبہ

آیا ہے۔ مزید تحقیق سے قرآن کرم سے بہت کچھ حاصل ہو سکتا ہے۔ قرآن سمجھ کر پڑھئے۔